© rasailojaraid.com

کی رحمت سے امید ہے کہ آپ کا روزہ ہو جائے گا (ع-م)۔

حرام کمائی سے مسجد کی تعمیر

س : ہمارے محلے میں ایک صاحب نے مسجد اس آمدنی سے بنوائی ہے جسے منشیات کی آمدنی کہا جاتا ہے اور وہ آج کل امریکہ میں منشیات اسمگل کرنے پر سزا بھی کاٹ رہا ہے۔ مسجد کی زمین اور تعمیر اور جملہ اخراجات اس شخص کی کمائی سے ہو رہے ہیں۔ کیا ایسی کمائی کی بنائی گئی مسجد میں نماز اور دیگر عبادات شرعی طور پر درست ہیں اور کیا خدا لوگوں کی عبادات قبول کرے گا؟

ج : ایک ایسا شخص جس کی کمائی حلال و حرام دونوں پر مشتمل ہے' اگر اس کی زیادہ کمائی حلال کی ہے تو اس کی تعمیر کی ہوئی مسجد' مسجد شمار ہو گی اور یہ سمجھا جائے گا کہ اس نے مسجد حلال روپے سے بنوائی ہے۔ اس کے بجائے اگر اس کی حرام کی کمائی زیادہ ہے تو آپ ایسے شخص سے جو اسمگلنگ اور منشیات فروشی کا کام کرتا ہے' مسجد کی تعمیر کے بارے میں پوچھ سکتے ہیں کہ اس میں کون سی رقم لگائی گئی ہے۔ اگر وہ کہے کہ حلال کی کمائی سے مسجد تعمیر کی ہے' تو پھر آپ اس مسجد میں بلا تردد نماز پڑھ سکتے ہیں (ع-م)۔

پروفیشنل ازم یا اسلام : ترجیحات کا مسئلہ

س : موجودہ دور کو پروفیشنل ازم کا دور کہا جاتا ہے۔ پیشہ ورانہ روایات اور تقاضوں کو بہت زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔ ان روایات کا تقاضا ہے کہ وقت مقررہ پر دفتر پہنچا جائے اور دفتر کے معاملات جن سے روزگار اور کیریئر وابستہ ہے انھیں اولین ترجیح دی جائے۔ بسا اوقات یہ تقاضے قرآن و سنت سے متصادم نظر آتے ہیں' مثلاً ایک فرد کو کسی شخص کی مدد کے لیے ہنگامی طور پر جانا پڑتا ہے' اور اسے دفتر سے تاخیر ہو جاتی ہے۔ اسلام کا تقاضا ہے کہ مدد کے لیے پکارنے والے کی مدد کی جائے مگر پروفیشنل ازم کا تقاضا ہے کہ بروقت پہنچا جائے۔ اسی طرح نماز کا وقت ہو گیا ہے مگر افسر بالا کو ضروری کام ہے۔ کسے ترجیح دی جائے؟

ج : کتاب و سنت کے تقاضے ہر اعتبار سے بالاتر ہیں۔ جو رویہ بھی اس سے ٹکرائے وہ قابل اصلاح ہے۔ تاہم پروفیشنل ازم کے تقاضے کتاب و سنت سے متصادم نہیں۔ پروفیشنل ازم کی روایات کیا ہیں؟ یہی کہ مقاصد کو پہلے واضح کیا جائے' انجام پر نظر رکھی جائے' وسائل کو بچایا جائے' عہد کو پورا کیا جائے' جو کہا جائے اسے نبھایا جائے' حسن سلوک روا رکھا جائے' احسن کی جستجو کی جائے' اہل افراد کو کام سونپا جائے' کام

© rasailojaraid.com